اہل السنۃ والجماعت کی عظیم دینی درسگاہ
دار العلوم مدنیہ (رجسٹرڈ)
ماڈل ٹاؤن بی بہاولپور پاکستان

Dar-ul-uloom madnia (Rejd)
Modal town-B-Bahawalpur Pakistan
92-62-2883363--062- 2889661--0321-6808854

استفتاء

کیا فرماتے ہیں مفتیانِ عظام درج ذیل مسئلہ کے بارے میں......
مسئلہ سے پہلے ایک وضاحت ضروری ہے۔

وضاحت

ہم نے اپنے طلبہ سے داخلہ فارم میں درج ذیل عبارت پر دستخط لیے ہیں۔
(عبارت) ''تا قیام دار العلوم مدنیہ بہاولپور میری طرف سے دار العلوم کے مہتمم صاحب کو یا جس کو وہ اجازت دیں اس کو اختیار ہوگا۔ کہ وہ میرے لیے زکوٰۃ، صدقات واجبہ، نافلہ کی رقم یا اشیاء وصول کریں اور میری طرف سے طلبہ کی ضروریات پر خرچ کریں یا دار العلوم مدنیہ کی ملکیت میں دیں یا اس پر وقف کر دیں۔''

مسئلہ

شدید ترین مہنگائی کے اس دور میں مدرسہ کے اساتذہ کرام سفید پوشی کا بھرم رکھنے میں ناکام نظر آتے ہیں، مشاہرات مہنگائی کے مقابلہ میں آٹے میں نمک کے برابر ہیں۔

[۱] کیا ہم اپنے اساتذہ کرام کو مدرسہ میں پکنے والے لنگر سے ان کی بیوی بچوں کو کھانا دے سکتے ہیں؟
[۲] کیا ہم ان کو مدرسہ کی گندم جو عشر کی مد میں آتی ہے دے سکتے ہیں؟
[۳] بعض دفعہ سالانہ تعطیلات میں مدرسہ میں گوشت ضرورت سے زائد ہوتا ہے، نیز گوشت خراب ہونے کا اندیشہ بھی ہوتا ہے۔ کیا ایسی صورت میں ہم ان کو گوشت دے سکتے ہیں؟

دار الافتاء
فتوی نمبر ۵۰/۱۳۰۷
مورخہ ______

المستفتی
(مولانا مفتی) عطاء الرحمٰن (صاحب مدظلہ العالی)
مہتمم دار العلوم مدنیہ ماڈل ٹاؤن بی [B] بہاولپور

جواب مسئلہ ورق دوم ملاحظہ فرمائیں

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامداً ومصلیاً

سوالات کے جواب سے پہلے تمہید ذکر کی جاتی ہے:

(الف)......آجکل مہنگائی کے دور میں اساتذہ کو اتنی تنخواہ ضرور دی جائے جس سے وہ یکسو ہو کر اپنی عزت نفس کو باقی رکھتے ہوئے دین کے کام میں مشغول رہیں، نیز دینی ادارہ کے مہتمم حضرات اور ذمہ داران کو چاہئے کہ دینی کاموں کو وسائل کی حد تک پھیلایا جائے یعنی اساتذہ کرام اور طلباء اتنے ہی رکھے جائیں جس قدر ان کے پاس وسائل ہوں تاکہ ان کے حقوق کی صحیح ادائیگی ہوسکے۔

(ب)......مدرسہ میں دی جانے والی اشیاء عموماً طلباء ہی کے استعمال کیلئے دی جاتی ہیں، لہٰذا ایسی اشیاء مدرسہ کے ملازمین اور کارکنان کو بلامعاوضہ دینا درست نہیں۔

اس تمہید کے بعد جواب یہ ہے کہ:

(۱،۲،۳)..........مذکورہ صورت میں مدرسہ کے لنگر کا کھانا، گندم، اسی طرح تعطیلات میں آنے والا گوشت اگر طلباء کی ضرورت سے زائد ہو تو وہ مدرسہ کے اساتذہ اور ملازمین کو قیمۃً دیا جاسکتا ہے، اور قیمت قدرے کم بھی مقرر کی جاسکتی ہے، لیکن یہ ضروری ہے کہ جو قیمت حاصل ہو اُسے طلبہ سے متعلق مصارف میں استعمال کیا جائے، لہٰذا یہ اشیاء بلاعوض یا تنخواہ کی مد میں اساتذہ، ملازمین کو دینا بعض وجوہ سے درست نہیں اور خلافِ احتیاط ہے۔ واللہ سبحانہ اعلم

محمد طاہر غفرلہ

محمد طاہر غفرلہ

دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی

۳ ذوالقعدہ ۱۴۳۱ھ

۱۲/اکتوبر ۲۰۱۰ء

(مہر: دارالافتاء، فتویٰ نمبر ۵۰/۱۳۰۷، مورخہ ۳/۱۱/۱۴۳۱ھ، ۱۲/۱۰/۲۰۱۰، جامعہ دارالعلوم کراچی)

الجواب صحیح

[illegible]

۳/۱۱/۱۴۳۱ھ

(مہر: نائب مفتی، جامعہ دارالعلوم کراچی)

الجواب صحیح

احقر محمود اشرف غفراللہ لہ

۳/۱۱/۱۴۳۱ھ

(مہر: مفتی، جامعہ دارالعلوم کراچی)

Scanned by CamScanner